© rasailojaraid.com

علامہ محمد اقبالؒ

امامت

تو نے پوچھی ہے امامت کی حقیقت مجھ سے
حق تجھے میری طرح صاحبِ اسرار کرے
ہے وہی تیرے زمانے کا امامِ برحق
جو تجھے حاضر و موجود سے بیزار کرے
موت کے آئینے میں تجھ کو دکھا کر رخِ دوست
زندگی تیرے لیے اور بھی دشوار کرے
دے کے احساسِ زیاں تیرا لہو گرما دے
فقر کی سان چڑھا کر تجھے تلوار کرے
فتنۂ ملتِ بیضا ہے امامت اس کی
جو مسلماں کو سلاطیں کا پرستار کرے
(''ضربِ کلیم'')

ہندی مسلمان

غدارِ وطن اس کو بتاتے ہیں برہمن
انگریز سمجھتا ہے مسلماں کو گداگر
پنجاب کے اربابِ نبوت کی شریعت
کہتی ہے کہ یہ مؤمنِ پارینہ ہے کافر
آوازۂ حق اٹھتا ہے کب اور کدھر سے
''مسکیں د لکم ماندہ دریں کشمکش اندر''
(''ضربِ کلیم'')

© rasailojaraid.com